باب 12 ادائیگی اور چکتائی کا نظام

12.1 تعارف

ادائیگی اور چکتائی کا ایک مؤثر نظام کسی مالی انفراسٹرکچر کا اہم عنصر ہوتا ہے۔ اس سے مالی اداروں خصوصاً مالی منڈیوں کو صحیح طور پر چلانے میں مدد ملتی ہے اور مالی شعبہ مستحکم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کاروباری لاگت اور وقت کی بچت سے معاشی نمو میں مدد ملتی ہے۔

حالیہ برسوں میں اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی برق رفتار ترقی نے ادائیگی اور چکتائی کے نظام کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان اختراعات سے استعداد اور کارگذاری بہت بڑھ گئی ہے۔ ترقی کی اس صورتحال اور ادائیگی اور چکتائی کے نظام کی مالی استحکام میں اہمیت کے پیش نظر اسٹیٹ بینک نے ملک میں ادائیگی اور چکتائی کے نظام کی اصلاح کے لیے بھرپور اقدامات کیے ہیں۔ ادائیگی کے خردہ نظام اور بروقت مجموعی چکتائی کے نظام (Real Time Gross Settlement) دونوں میں ہونے والی تبدیلیوں کا ذیل میں جائزہ لیا گیا ہے۔

12.2 خردہ ادائیگی کا نظام

پاکستان میں خردہ ادائیگی کا نظام کاغذی اور الیکٹرانک دونوں قسم کی کارروائیوں پر مشتمل ہے۔ مالی سال 2007ء میں (کاغذی اور الیکٹرانک) خردہ سودوں کی تعداد میں 14.1 فیصد کا (سال بسال) اضافہ ہوا اور وہ 42 کروڑ 36 لاکھ تک جا پہنچے۔ ان خردہ سودوں کی مالیت میں 29.7 فیصد کی (سال بسال) نمو ہوئی اور وہ 1242 کھرب روپے تک جا پہنچیں۔ سودوں کی تعداد اور مالیت سے نا صرف ادائیگی اور چکتائی کے نظام کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے بلکہ اس سے مالی شعبے خصوصاً بینکاری کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کی بھی عکاسی ہوتی ہے۔

شکل 12.1: خردہ سودوں میں حصہ

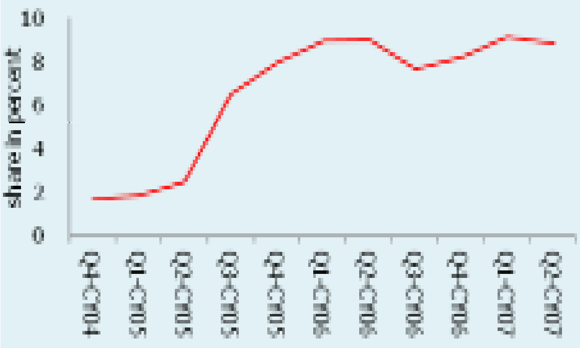

Source: Payments System Department, SBP

شکل 12.2: خردہ سودوں کی کل مالیت میں الیکٹرانک سودوں کا حصہ

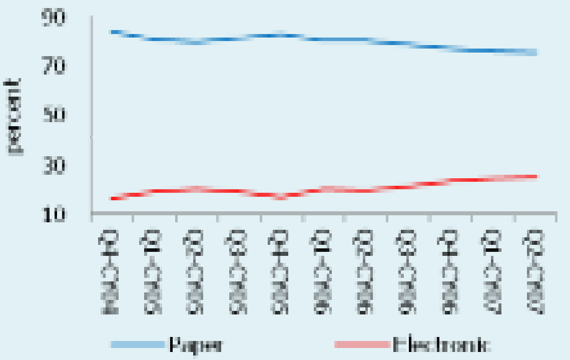

Source: Payments System Department, SBP

شکل 12.1 سے ظاہر ہوتا ہے کہ: (1) خردہ ادائیگی کے نظام پر کاغذی سودوں کا غلبہ ہے، اور (2) حالیہ برسوں میں الیکٹرانک سودوں کا حصہ تیزی سے بڑھا ہے۔ یہ صورتحال حیران کن نہیں کیونکہ پاکستان کاغذی نظام سے الیکٹرانک نظام کی طرف جا رہا ہے۔ خردہ سودوں میں الیکٹرانک سودوں کا حصہ 10 فیصد سے کم ہے (دیکھیے شکل 12.2)۔ اس کے علاوہ خردہ سودوں کی مجموعی تعداد میں الیکٹرانک سودوں کا حصہ 24.9 فیصد ہے جس سے واضح ہوجاتا ہے کہ الیکٹرانک ادائیگی کا نظام زیادہ تر چھوٹی مالیت کی لین دین کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی ایک ممکنہ تشریح یہ ہے کہ گھریلو شعبے کی جانب سے کریڈٹ/ڈیبٹ/اے ٹی ایم کارڈز کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ لین دین میں الیکٹرانک طریقے کا استعمال اچھی پیش رفت ہے۔ اس سیکشن کے بقیہ حصے میں الیکٹرانک بینکاری یا ای بینکاری کا جائزہ لیا گیا ہے۔

الیکٹرانک سودوں کے تفصیلی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ مجموعی سودوں میں سے 50 فیصد سے زیادہ کا تعلق خودکار ٹلار مشین (ATM) سے ہے (دیکھیے جدول 12.1)۔ اے ٹی ایم سودوں کی مزید تفصیل میں جانے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے 99 فیصد سودے نقدی نکالنے کے لیے ہوتے ہیں۔ بقیہ کا تعلق یوٹیلٹی بلوں کی ادائیگی،

اکاؤنٹ فنڈ ٹرانسفر اور کیش ڈپازٹ سے ہوتا ہے۔ اے ٹی ایم سودوں کے بعد رئیل ٹائم گراس بینکنگ (RTOB) سودے ہیں جن کا حصہ مجموعی الیکٹرانک سودوں میں 30 فیصد ہے۔تقویمی سال 2007ء کی دوسری سہ ماہی میں مجوزہ جگہوں سے فروخت (Point of Sale) کے سودوں کا، جو عام طور پر ڈیبٹ/کریڈٹ کارڈ کے استعمال سے تعلق رکھتے ہیں، مجموعی الیکٹرانک سودوں میں حصہ 15.1 فیصد تھا۔'دیگر' طریقوں سے کیے جانے والے الیکٹرانک سودوں کا حصہ بہت کم (2007ء کی دوسری سہ ماہی میں 1.6 فیصد) رہا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کال سینٹرز، انٹرنیٹ اور دیگر ای بینکاری کا استعمال غیر مالی سودوں (بیلنس معلوم کرنا، اکاؤنٹ اسٹیٹ منٹ حاصل کرنا) کے لیے محدود رہا۔

جدول 12.1: الیکٹرانک سودوں کے سہ ماہی رجحانات

	2005ء	2006ء				2007ء	
	چوتھی سہ ماہی	پہلی سہ ماہی	دوسری سہ ماہی	تیسری سہ ماہی	چوتھی سہ ماہی	پہلی سہ ماہی	دوسری سہ ماہی
سودے کی تعداد (ملین)	16.3	18.0	20.2	21.7	24.1	25.5	28.0
کل الیکٹرانک سودوں میں فیصد حصہ							
بروقت آن لائن بینکاری	35.6	32.0	32.9	29.0	31.3	31.1	32.0
اے ٹی ایم سودے	48.5	49.5	50.0	52.6	51.9	51.6	51.4
مجوزہ جگہوں سے فروخت کے سودے	14.5	17.6	16.0	16.9	15.2	15.8	15.1
دیگر	1.4	1.0	1.0	1.5	1.6	1.5	1.6

الیکٹرانک سودوں کی کل تعداد میں اے ٹی ایم سودوں کے 50 فیصد سے زائد حصے کے باوجود ان سودوں کی مالیت کل الیکٹرانک سودوں کا صرف 2.9 فیصد ہے (دیکھیے جدول 12.2)۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اے ٹی ایم سودوں میں عموماً چھوٹی رقمیں ہوتی ہیں۔ یہ بات 6127 روپے کی اوسط رقم فی اے ٹی ایم سودے سے ظاہر ہے (تقویمی سال 2007ء کی دوسری سہ ماہی)۔ دوسری جانب آر ٹی او بی سودے مجموعی مالیت کا 95 فیصد سے زائد ہیں۔ ای بینکاری کے دیگر طریقوں کا حصہ مجموعی سودوں میں برائے نام ہے۔

جدول 12.2: الیکٹرانک سودوں کی مالیت کے سہ ماہی رجحانات

	2005ء	2006ء				2007ء	
	چوتھی سہ ماہی	پہلی سہ ماہی	دوسری سہ ماہی	تیسری سہ ماہی	چوتھی سہ ماہی	پہلی سہ ماہی	دوسری سہ ماہی
سودے کی مالیت (ارب روپے)	1,972	2,309	2,479	2,256	2,476	2,692	3,073
الیکٹرانک سودوں کی کل مالیت میں فیصد حصہ							
بروقت آن لائن بینکاری	87.9	97.1	96.8	96.0	95.9	95.9	96.4
اے ٹی ایم سودے	2.4	2.3	2.5	3.1	3.1	3.3	2.9
مجوزہ جگہوں سے فروخت کے سودے	0.3	0.4	0.5	0.6	0.5	0.5	0.5
دیگر	9.4	0.2	0.3	0.4	0.4	0.3	0.3

مندرجہ بالا صورتحال سے پتہ چلتا ہے کہ حالیہ برسوں میں ای بینکاری میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے۔ بہرحال خردہ ادائیگی کے نظام میں الیکٹرانک سودوں کے نسبتاً چھوٹے حصے (24.9 فیصد) سے مزید بہتری کی گنجائش ظاہر ہوتی ہے۔ ای بینکاری انفراسٹرکچر کی جاری تبدیلیوں خصوصاً اے ٹی ایمز اور آن لائن شاخوں کی بڑھتی ہوئی تعداد (دیکھیے شکل 12.3) سے خردہ ادائیگی کا نظام مضبوط ہوگا۔ ملک بھر میں لوگوں کی 2294 اے ٹی ایمز تک رسائی ہے اور آن لائن شاخوں کی تعداد مجموعی تعداد کی 50 فیصد سے بھی زیادہ ہو چکی ہے۔

12.2.1 خردہ ادائیگی کے نظام کی بہتری کے لیے اقدامات

اے ٹی ایم خدمات کو، جو ای بینکاری میں سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہیں، مزید بہتر بنانے اور بہترین بین الاقوامی طور طریقے اپنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے 'آپریشنل گائیڈ لائنز آن اے ٹی ایمز' کے عنوان سے رہنما ہدایات جاری کی ہیں۔ ان رہنما ہدایات سے اے ٹی ایمز میں خرابیوں کے بارے میں بڑھتی ہوئی شکایات کا ازالہ ہونے کی امید ہے۔ اس کے علاوہ اے ٹی ایم سوئچ آپریٹرز (ایم نیٹ اور ون لنک) کی مدد سے اسٹیٹ بینک نے سروسز لیول

شکل 12.3: خودکاری نظام

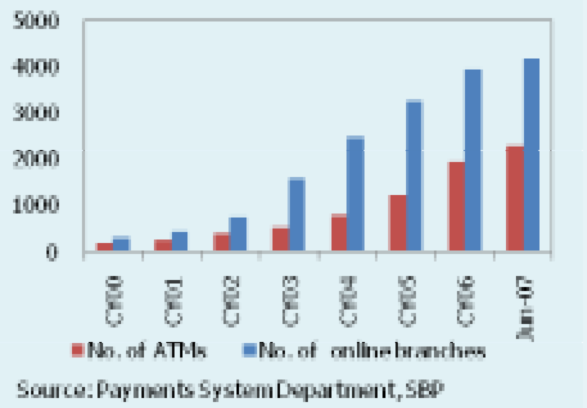

ایگریمنٹ (ایس ایل اے) اور اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) تیار کیا ہے۔ بینکوں کے اندر اور بینکوں کے مابین ہونے والی اے ٹی ایم سودوں کی کلیرنس کو سوئچ آپریٹرز (ایم سی بی اور اے بی این ایمرو بینک) سے لے کر اسٹیٹ بینک کے حوالے کرنے سے اے ٹی ایم سودوں کی چکتائی کی صورتحال بہتر ہوگئی ہے۔

12.3 بین البینک کلیرنگ

اسٹیٹ بینک نے بین البینک کلیرنگ کی کارروائیوں کی کچھ ذمہ داری نیشنل انسٹی ٹیوشن فیسیلیٹیشن ٹیکنالوجیز (پرائیویٹ) لمیٹڈ (NIFT) کو سونپ دی ہے۔ ہر قسم کی روایتی کلیرنگ خدمات بشمول شبینہ کلیرنگ، اسی روز ہونے والی زیادہ مالیت کی کلیرنگ اور شہروں کے درمیان ہونے والی کلیرنگ اسی ادارے کے ذریعے انجام دی جاتی ہیں۔ مزید یہ کہ نیشنل بینک آف پاکستان بھی ان شہروں میں کلیرنگ اور سیٹلمنٹ کی خدمات کی پیشکش کرتا ہے جہاں اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن[1] کے دفاتر موجود نہیں۔

12.3.1 بروقت مجموعی چکتائی

اسٹیٹ بینک بروقت مجموعی چکتائی نظام یعنی 'پاکستان ریئل ٹائم انٹربینک سیٹلمنٹ مکینزم' (PRISM) کو نافذ کررہا ہے تاکہ زیادہ مالیت کے بین البینک سودوں کو خودکار مشینوں کے ذریعے چکایا جاسکے۔ چکتائی میں تاخیر کی بنا پر بین البینک سودوں میں جو خطرات ہوتے ہیں، اس نظام سے ان کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ اسٹیٹ بینک نے نفٹ سے مل کر کلیرنگ نتائج کی ملک گیر نیٹنگ اسکیم کو حتمی شکل دے دی ہے۔ اس سے پرزم کو بہتر طور پر چلایا جاسکے گا۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک اور نفٹ کی ایک مشترکہ ٹیم نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن کے تمام 16 دفاتر میں جون اور جولائی 2007ء کے دوران تربیتی سیشن کیے ہیں۔ اس نئی اسکیم کے تحت نفٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن کو حتمی چکتائی کے لیے ایک مجموعی ملک گیر خالص کیفیت فراہم کرے گا۔ اس اسکیم کا مصنوعات کے اعتبار سے نفاذ آخری مرحلے میں ہے۔ اسٹیٹ بینک نے تمام جدولی بینکوں کو سرکلر نمبر RTGS/248/65-2007 بتاریخ 24 جولائی 2007ء کے ذریعے پہلے ہی ہدایت کردی ہے کہ اپنے اکاؤنٹنگ سودوں کی چکتائی کا عمل بہتر بنائیں۔

12.3.2 سوسائٹی فار ورلڈ وائیڈ انٹربینک فنانشل کمیونی کیشنز (SWIFT)

سوئفٹ ایک محفوظ مواصلاتی نظام ہے جو مالی اداروں کی سرحد پار لین دین کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ نظام ملک کے اندر بھی زیادہ مالیت سودوں میں مستعمل ہے۔ پاکستان میں آر ٹی جی ایس سودوں کے لیے سوئفٹ کو بنیادی نظام کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک سوئفٹ کی تین سائٹس قائم کررہا ہے جن میں یکساں سہولتیں ہوں گی۔ ان میں پرائمری سائٹ، بیک اپ سائٹ اور ڈزاسٹر ریکوری سائٹ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ملک میں سوئفٹ کی کارروائیوں کو مزید بہتر بنانے کے لیے ایسٹرن نیٹ ورک سوئفٹ سروسز بیورو قائم کیا گیا ہے۔ ان منصوبوں پر کامیاب عملدرآمد سے ملک کے مالی اداروں کو سوئفٹ سے کم نرخوں پر رابطہ میسر آئے گا۔

12.4 ماحصل

مندرجہ بالا پیش رفت سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں ادائیگی اور چکتائی کے نظام میں حالیہ برسوں میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ الیکٹرانک سودوں اور اس سے متعلقہ انفرا اسٹرکچر کا کردار وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ مضبوط ہوتا جارہا ہے۔ ادائیگی اور چکتائی کے نظام میں آئندہ ترقی کی بہت گنجائش ہے کیونکہ مجموعی خردہ سودوں میں الیکٹرانک سودوں کا حصہ، اگرچہ بڑھ رہا ہے، تاہم بہت کم ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر مالی تبدیلیوں کے ساتھ ادائیگی اور چکتائی کے نظام میں بھی ارتقا ہورہا ہے۔

---

[1] اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے بینکنگ سروسز کارپوریشن کے ملک کے مختلف شہروں میں 16 دفاتر ہیں۔